۶۰ سال پہلے

طلوع اسلام :۔ ماہوار رسالہ۔ زیرادارت جناب سید نذیر نیازی صاحب۔ چندہ سالانہ ۵ روپے۔ نمبر ۲۵۔میکلوڈ روڈ' لاہور۔

...... عمرانیات پر معلومات فراہم کرنا اور رائج الوقت نظریات کی ترجمانی کرنا آسان تر ہے۔ مگر عمرانی مسائل میں اسلام کے نقطہ نظر کو سمجھنا اور عمرانیات کو اسلامی سانچے میں ڈھال دینا بڑی دقت نظر اور اجتہادی قوت چاہتا ہے۔ یہ کام بغیر اس کے نہیں ہو سکتا کہ ایک طرف حکمت اسلامی اور اسرار شریعت پر گہری نظر ہو اور دوسری طرف عمرانیات جدید کا محققانہ مطالعہ کیا گیا ہو۔ لیکن یہ سب امور اس پر منحصر ہیں کہ ایڈیٹر کو ہم خیال مددگاروں کی ایک جماعت قلمی امداد کے لیے اور خوش مذاق اہل علم کی ایک وسیع تر جماعت رسالہ کی خریداری کے لیے بہم پہنچ جائے۔ بدقسمتی سے یہی دو چیزیں ہماری قوم میں مفقود ہیں اور انہی کا فقدان کام کرنے والوں کی ہمتیں پست کر رہا ہے۔ (ا۔م)

سالنامہ شاہکار :۔ رسالہ شاہکار نے حال میں اپنا سالنامہ شائع کیا ہے۔ شاہکار جیسے ستھرے رسالہ میں بعض ادنی درجہ کی تصویریں دیکھ کر حیرت ہوئی۔ خصوصاً "وادی گلفروش" والی تصویر تو اس قابل نہ تھی کہ اسے رسالہ میں جگہ دی جاتی۔ "آرٹ" انسان کے لطیف جذبات کو ظاہر کرنے کا ایک ذریعہ ضرور ہے' مگر لطائف کا لازمی عنصر پاکیزگی ہے۔ بے حیائی اور عریانی ہرگز "آرٹ" نہیں ہے۔ اہل مغرب کی نفس پرستی نے جہاں دوسری بہت سی لطیف چیزوں کو گندہ کیا ہے' آرٹ بھی اسی گندگی میں آلودہ ہو کر رہ گیا ہے۔ وہاں ہر بے حیائی کا نام آرٹ ہے' اور جب کسی چیز کو اس مقدس نام سے موسوم کر دیا جائے تو وہ خواہ کتنی ہی پایہ تہذیب سے گری ہوئی ہو' کوئی اس پر حرف گیری نہیں کر سکتا۔ برہنہ تصویریں' ننگے ناچ رکیک جذبات کو انتہائی شدت کے ساتھ ظاہر کرنے والی ایکٹنگ اور ایسی ہی بہت سی چیزیں محض آرٹ کا لیبل لگ جانے کی بدولت اخلاقی احتساب کی گرفت سے آزاد ہو گئی ہیں لیکن ہماری درماندہ قوم کو ابھی بہت کچھ تعمیری کام کرنا ہے۔ اسے ایک زوال پذیر تہذیب کے ان تباہ کن کھلونوں سے دور ہی رکھنا بہتر ہے قیمت ۲ روپے علاوہ محصول ڈاک۔ ملنے کا پتہ: دفتر شاہکار' لاہور۔ (ا۔م)

(سید ابوالاعلیٰ مودودی "مطبوعات" جلد ۸' عدد ۲' صفر ۵۵ ۱۳' اپریل ۱۹۳۶)